فوت ۴۴۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ — عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

الفضل ربوہ

قائمقام ایڈیٹر یوسف سہیل شوق

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۵۰ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ ۹ رمضان ۱۴۰۰ھ ؛ ۲۳ وفا ۱۳۵۹ ہش ؛ ۲۳ جولائی ۱۹۸۰ء نمبر ۱۶۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخلاقی نمونہ کی برابری کوئی دوسرا معجزہ نہیں کر سکتا

سچے اسلام کا معیار یہ ہے کہ اس سے انسان اعلیٰ درجہ کے اخلاق پر قائم ہو جاتا ہے

"انسان کا خلق اس کی فتح اور کامیابی کے متعلق ہوتا ہے کہ جو کچھ صبر وغیرہ اخلاقِ فاضلہ مصیبت اور بلا کے وقت دکھلاتا ہے وہی فتح اور اقبال کے وقت دکھلاوے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دونوں قسم کے وقتوں پر اخلاق دکھانے کا موقع ملا۔ جو خلق عظیم تنگی اور بلا کے وقت آپ نے مکہ میں دکھلائے تھے۔ وہی آپ نے بادشاہ ہو کر دکھلایا۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ …)

"اخلاقی نمونہ ایسا معجزہ ہے کہ جس کی دوسرے معجزے برابری نہیں کر سکتے۔ سچے اسلام کا یہ معیار ہے کہ اس سے انسان اعلیٰ درجہ کے اخلاق پر ہو جاتا ہے۔ اور وہ ایک ممیز شخص ہوتا ہے۔ شاید خدا تعالیٰ تمہارے ذریعہ ان کے دل میں اسلام کی محبت ڈال دے۔" (ایضاً صفحہ ۱۷۵)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۲ وفا/جولائی

… کی صحت کے بارے زیورچ سے آمدہ ۲۰ جولائی کی اطلاع کے مطابق طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ … صحت و سلامتی سے رکھے۔ اور آپ کے دورہ میں الٰہی تائیدات سے نوازے … کے لئے قبول حق کا موجب بنائے اور سفر و حضر میں آپ کا حامی و ناصر ہو آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت بڑھاپے … کی وجہ سے ناساز ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ کو … عطا کرے۔ اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے آمین

خاکسار کو کئی ماہ سے معدہ … اور نفخ وغیرہ کی تکلیف ہے کچھ عرصہ سے اس تکلیف کا دل پر پریشان کن اثر پڑ رہا ہے۔ رات کو یہ عارضہ زیادہ ہو جاتا ہے۔ احباب اس مبارک ماہ میں اس عاجز کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ مغربی افریقہ

ہمارے ایک جرمنی میں رہنے والے نہایت مخلص دوست قمر الاسلام سلیم صاحب کے ۱۶ سالہ ہونہار لڑکے فرخ کو کار حادثہ میں چوٹیں آئی ہیں۔ پنڈلی کی ہڈی تین جگہوں سے ٹوٹ گئی ہے۔ ڈاکٹر نے اپریشن کرنے کے بعد بتایا ہے کہ چھ ماہ بعد پتہ چلے گا کہ آیا بچہ چلنے پھرنے کے قابل ہے یا نہیں۔

دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچے کو مکمل طور پر صحت سے نوازے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔

فضل الٰہی انوری سابق مبلغ جرمنی
ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

خدا کی راہ میں قربانی اور اللہ تعالیٰ کی توحید کا قیام

… نے صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبے کے اجراء کے موقعہ پر ڈیڑھ لاکھ کے قریب جاں نثاران احمدیت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"آخری فتح اسلام کی ہوگی تمام شیطانی قوتیں پسپا ہو جائیں گی۔ اسلام کا سورج تمام دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے لیگا۔ اور ہر ملک میں حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا بلند ہوگا۔ دوسرے سب جھنڈے سرنگوں ہو جائیں گے۔ یہ جنگ شروع ہو چکی ہے۔ اس جنگ کو جیتنے کے لئے … ہو گیا ہے کہ تم اپنی جانوں اور اپنے مالوں کو اور اپنی اولادوں کو غرض ہر اس چیز کو جو تمہاری طرف منسوب کی جاتی ہے اور تم اپنے آپ کو اس کا مالک سمجھتے ہو خدا کی راہ میں قربان کر دو تاکہ خدا کی توحید اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت بنی نوع انسان کے دل میں بیٹھ جائے۔" (سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

عظیم الشان تعلیمی منصوبے کا پہلا اعلان

جماعت سے خطاب

… ۱۹۷۹ء کی سالانہ اجتماع مجلس … کی معرکہ آراء تقریر کتابی شکل میں "جماعت سے خطاب" کے نام سے شائع ہو چکی ہے۔ اس کا ہر لفظ دل پر نقش کرنے کے قابل ہے۔ اور سطر سطر زندگی کا لائحہ عمل قرار دی جانی چاہیئے۔

یہ کتاب شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے ماہ اگست میں مطالعہ کے لئے مقرر ہے۔ خدام اور اطفال بھائی اس کا مطالعہ فرمائیں۔ یہ کتاب شعبہ اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے مل سکتی ہے۔ قیمت 1/25 روپیہ ہے

(مینیجر شعبہ اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ)

پبلشر مسعود احمد … پرنٹر … عبدالحی ۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت دفتر الفضل دارالحمد ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۹ رمضان المبارک ۱۴۰۰ھ

۲۳ وفا ۱۳۵۹ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سورج جو پھر طلوع ہو رہا ہے

ایک وقت وہ تھا جبکہ دُنیا کی تجارتوں میں سے انسانوں کی تجارت ایک بڑی کامیاب اور نفع بخش تجارت سمجھی جاتی تھی۔ اور انسانوں میں سے بھی افریقہ کے سیاہ فام لوگوں کو بحری جہازوں میں بھر بھر کر لانا اور امریکہ اور دیگر ملکوں کی منڈیوں میں بھاری منافع پر بیچنا نفع مند تجارت کا ایک اہم باب تھا۔ اور افریقہ کا تاریک براعظم دُنیا بھر میں غلاموں کا خام مال بنا ہوا تھا۔

یہ ابھی دو سو سال قبل کی بات ہے۔ سیاہ فام لوگ غلامی حقارت اور نفرت کا شکار تھے۔

لیکن پانسہ پلٹتے دیر نہیں لگتی۔ تقدیریں بنتے اور سنورتے کوئی زیادہ وقت صرف نہیں ہوتا۔ اور پچھلے ایک سو سال کے اندر پانسہ پلٹ چکا ہے۔ کاتب تقدیر نے سیاہ براعظم کے آگے نفرت کی بجائے محبت اور غلامی کی بجائے قیادت لکھ دیا ہے۔

یہی وہ بات ہے جو کہ تحریک جدید کے صدر محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے افریقی اتحاد تنظیم کے یکم سے ۱۷ جولائی تک سیرالیون کے دارالحکومت میں ہونے والے سربراہی اجلاس کے شرکاء کے نام ایک پیغام میں کہی۔ صاحبزادہ صاحب نے کہا کہ قرآن کریم اور احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے معلوم ہوتا ہے کہ موجودہ دور میں یہ مقدر ہے کہ براعظم افریقہ دنیا میں قیادت کا کردار ادا کرے گا۔ (الفضل ۱۷ جولائی ۱۹۸۰ء)

امام جماعت احمدیہ حضرت حافظ مرزا ناصر احمد ایدہ اللہ تعالیٰ نے جب ۱۹۷۰ء میں مغربی افریقہ کے تاریخی دورے پر گئے تو آپ نے ان اقوام کو جو کہ صدیوں سے نفرت کا شکار تھیں کہا کہ:۔

"میں آج تمہیں یہ بتاتا ہوں کہ تمہاری عزت و احترام کا دن طلوع ہو چکا ہے۔ اب دُنیا تمہیں نفرت و حقارت کی نگاہ سے نہیں دیکھے گی۔ ...... ان کی عزت و احترام کو قائم کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے ... کو مبعوث کیا"

(الفضل ۲۱ اپریل ۱۹۷۱ء)

دینِ حنیف ہمیشہ سے کمزوروں کا حامی اور مظلوموں کا مددگار رہا ہے۔ اس دین نے اپنی ابتداء ہی سے عرب کے بے آب و گیاہ ریگستانوں میں بسنے والے کمزور اور بے بس، جاہل اور وحشی عربوں کو دنیا کا سردار بنا دیا تھا اور سرداری بھی ایسی کہ چشم فلک نے ایسی بلندی نہ پہلے کبھی دیکھی نہ سنی تھی! اسلحہ اور حرب کے میدان سے لے کر علم اور نفاست کے ہر میدان تک ان کی رسائی اور برتری تھی۔

... کی نشاۃ ثانیہ کا سورج ایک بار پھر طلوع ہو رہا ہے۔ تاج اچھالے جانے اور کمزوروں کے طاقت حاصل کرنے کا وقت ایک بار پھر آنے کو ہے اور وہ وقت قریب ہے جب کہ دنیا کی ہر آنکھ دیکھے گی کہ سورج مشرق کی بجائے مغرب سے طلوع ہو رہا ہے اور اسی براعظم کے ریگستانوں سے محمد مصطفیٰ پر درود بھیجنے کی گونج کانوں کے پردے پھاڑ رہی ہے۔ انشاء اللہ۔

... خدا تعالیٰ کا اقرار کرتی ہے اور بھگتی عبادت صدقہ و خیرات کو بھی اچھا سمجھتی ہے۔ اور کسی نہ کسی صورت میں ان باتوں پر عمل بھی کرتی ہے۔ پھر وید وں نے آکر دنیا کو کیا بخشا؟ یا تو یہ ثابت کرو کہ جو قومیں وید کو نہیں مانتی ہیں ان میں نیکیاں بالکل مفقود ہیں اور یا کوئی امتیازی نشان بتاؤ۔" (تفسیر سورۃ بقرہ صفحہ ۱۵۵ تا ۱۷۰)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماریشس میں تبلیغ احمدیت

(مکرم مولوی صدیق احمد صاحب منور۔ مبلغ انچارج ماریشس مشن)

ماہ مئی ۱۹۸۰ء کی رپورٹ کارگذاری درج ذیل ہے:-

تربیتی امور کا ذکر

اس عرصہ میں خاکسار نے سنٹرل مسجد دارالسلام میں پانچ خطبات جمعہ دیئے جن کے عناوین یہ تھے:-

٭ تعلیم قرآن مجید۔
٭ محبت و عشقِ قرآن۔
٭
٭
٭ علم کی اہمیت۔

مرکزی مسجد میں کثیر تعداد میں احمدی مرد اور عورتیں نماز جمعہ ادا کرتی ہیں۔ یہ تمام خطبات اُردو اور کریولی زبان میں کیئے گئے۔

دیگر پانچ مساجد میں بھی جمعہ ہوتا رہا۔ ساتویں مسجد میں دارالسلام مرکزی مسجد کے قریب ہونے کے باعث جمعہ نہیں ہوتا۔ تمام مساجد کے امام الفضل بآسانی پڑھ سکتے ہیں اس لئے ملفوظات و دیگر مضامین کا لوکل زبان میں ترجمہ پیش کرنا آسان ہے۔

تعلیم القرآن کا انتظام

الفضل کے ذریعہ شوریٰ کے موقع پر پیارے آقا کے ارشادات کی روشنی میں تعلیم القرآن اور محبت قرآن پر خطبات کے ذریعہ احباب کی توجہ اس طرف مبذول کرائی گئی کہ وہ قرآن کو حرزِ جان بنالیں اور کوشش کریں کہ جماعت کا ہر فرد کم از کم قرآن مجید ناظرہ بالضرور پڑھنے کی اہلیت رکھتا ہو چنانچہ اس سلسلہ میں ماہ مئی سے دارالسلام میں ہفتہ وار قرآن کلاس کا آغاز کیا گیا ہے اس میں نوجوانوں کو ناظرہ و ترجمہ قرآن سکھایا جا رہا ہے۔ یہ کلاس بلاناغہ ہر بدھ کے روز نماز مغرب کے بعد منعقد ہوتی ہے۔ خاکسار کے علاوہ دو اور احمدی دوست جناب ظفر اللہ ڈومن صاحب اور محترم اسمٰعیل وارث علی صاحب سبق دیتے ہیں۔ اسی طرح جماعت کاتر بورن کی مسجد نصرت میں ہر سوموار کے روز قرآن کلاس کا انعقاد ہوتا ہے جس میں خاکسار اور برادرم رشاد سوکیہ صاحب سبق دیتے ہیں۔ دیگر برانچوں میں بھی یہ سلسلہ جاری کیا جا رہا ہے۔ دُعا فرمادیں کہ قرآن کی روشنی سے ہر گھر منور ہو جاوے اور احمدی بھائی اور بہنیں قرآنی تعلیم پر عمل کرنے والے ہوں۔ آمین۔

جلسہ یوم خلافت کا انعقاد

بوجہ تعطیل ۲۵ رمئی بروز اتوار جماعت ہائے احمدیہ ماریشس نے دارالسلام مسجد میں خلافت کے موضوع پر ایک کانفرنس کا انعقاد کیا۔ اس کا اشتہار "ڈیلی اخبار" LEX PRESS میں شائع کیا گیا۔ اسی طرح ایک سو کی تعداد میں دعوتی کارڈ طبع کروا کر اغیار کو جلسہ کے لئے مدعو کیا گیا۔ خطبات کے ذریعہ احباب جماعت کو جلسہ میں شریک ہونے کی دعوت دی گئی۔

الحمدللہ مقررہ تاریخ پر نماز ظہر کے وقت کثیر احمدی بھائی اور بہنیں مسجد دارالسلام میں پہنچ گئے۔ نماز ظہر و عصر کے بعد جلسہ کا آغاز زیر صدارت مکرم شمس الحق یادفلی صاحب شروع ہوا۔ جناب محمود تیجو صاحب نے تلاوت کی اور مختار احمد تیجو صاحب نے خلافت کے عنوان پر جناب ثاقب زیروی صاحب کی نظم پڑھ کر سنائی۔ بعدہٗ مکرم ہمدرد صاحب نے ایک تعارفی تقریر کی جن کے بعد ہمارے لوکل مبلغ مولوی ابوبکر خاں صاحب نے قرآن اور حدیث کی روشنی میں خلافت کے موضوع پر روشنی ڈالی۔

آپ کے بعد جناب عبدالغفور صاحب جرمن احمدی دوست نے مرکز اور خلافت کی برکات بیان کیں۔ بعد ازیں جماعت احمدیہ کے سیکرٹری جنرل جناب سبحان عدالتی صاحب نے خلافت احمدیت کے موضوع پر تقریر کی۔ جلسہ کی آخری تقریر خاکسار کی تھی۔ خاکسار نے آیت استخلاف (سورۃ نور آیت ۵۶) کا ترجمہ اور تفسیر بیان کرتے ہوئے اس خدائی وعدہ سے تعلق رکھنے والی عظیم ذمہ داریوں کا ذکر کیا جو آج احمدیوں کے کندھوں پر ڈالی گئی ہیں۔

خاکسار کی تقریر کے بعد جملہ حاضرین نے کھڑے ہو کر تشہد کے بعد باآواز بلند عہد دہرایا یعنی خدام الاحمدیہ کا عہد جس میں خلافت کے قیام کے لئے ہر قسم کی قربانیاں پیش کرنے کا پیمان ہے۔ عہد دہرانے سے ماحول میں ایک عجیب سماں پیدا ہو گیا اور بلاشبہ ہر ایک نے محسوس کیا کہ خلافت کی امانت سے متعلق ہمارے نہایت اہم فرائض ہیں ہے اسے احسن رنگ میں بجالانا نہایت ضروری ہے۔ احباب کی تعداد قریباً ۵۰۰ تھی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ خلافت کے دامن سے وابستہ رکھے۔ آمین ثم آمین

ٹیلی ویژن پر خلافت کے موضوع پر انٹرویو

جماعت احمدیہ ماریشس کی کوشش اور اللہ تعالیٰ کے فضل کے نتیجہ میں اس سال خاکسار کو ماریشس ٹی وی پر خلافت کے موضوع پر اسلام کی تعلیم پیش کرنے کا موقع ملا جسے ہزارہا لوگوں نے دیکھا اور سُنا اور بہت سے لوگوں نے سراہا۔ فالحمدللہ۔

یہ انٹرویو ۲۳ رمئی کو فلمایا گیا اور ۲۶ رمئی کو ٹیلی ویژن پر دکھایا گیا۔ انٹرویو لینے والے دوست نے خاکسار سے مندرجہ ذیل سوالات کئے۔

٭ اسلامی اصطلاح میں خلیفہ کسے کہتے ہیں؟
٭ خلافت کی اہمیت اور ضرورت کیا ہے؟
٭ خلافت کے مقاصد کیا ہیں؟
٭ خلیفہ کا انتخاب کیسے ہوتا ہے؟ اور
٭ اس کا اسلام کی رُو سے کیا مقام ہے؟
٭ اسی طرح اسلام میں اس کی اتھارٹی کیا ہے؟

خاکسار نے سورۂ نور آیت استخلاف کی روشنی میں جملہ سوالات کے جوابات دیئے الحمدللہ کہ یہ ۱۷ منٹ کا پروگرام احسن طور پر انجام پایا۔ اسی موقع پر خاکسار اپنے ساتھ خلفاء احمدیت کی تصاویر بھی لے گیا تھا وہ بھی ٹیلی ویژن پر دکھائی گئیں۔

احمدیہ مسجد سے قریبی چوک کا نام

میونسپلٹی روزہل نے جماعت احمدیہ کی شاندار مساعی کے نتیجہ میں دارالسلام مسجد کے قریبی چوک جس میں ۶ سڑکوں کا اجتماع ہوتا ہے کا نام DARUSALAM-SQUARE رکھ دیا ہے اور ایک خوبصورت بورڈ جس پر DARUSALAM SQUARE لکھا ہوا ہے چوک کے درمیان میں نصب کر دیا گیا ہے جو ہر راہ گزر کے لئے جاذب نظر ہے۔ دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس چوک کو واقعی امن کی جگہ بنا دے یہاں کبھی کوئی فساد نہ ہو اور نہ ہی کوئی ایسا حادثہ ہو جو کسی کے امن کو خوف اور بے امنی سے بدل دے۔ وما ذالک علی اللہ بعزیز۔

دارالسلام ہال میں ایک فورم

۱۶ رمئی کو دارالسلام ہال میں YOUTH AND EMPLOYMENT پر خدام الاحمدیہ اور روزہل جماعت کے تحت ایک فورم بعد نماز مغرب منعقد ہوا۔ کثیر تعداد میں احباب شریک ہوئے۔ تین غیر از جماعت مقررین اور خاکسار نے مذکورہ موضوع پر اظہار خیال کیا۔ یہ فورم زیر صدارت شریف سوکیہ صاحب منعقد ہوا۔ سب سے پہلے وزارت یوتھ کے مسٹر جیون مہابیر نے حاضرین سے خطاب کیا۔ بعدہٗ YOUTH GUIDENCE کے ڈائریکٹر جناب ساگر نے تقریر کی اور یوتھ کے مسائل اور ان کے حل کی تفصیل بیان کی۔ تیسرے اسپیکر وزارت پلاننگ کے مسٹر مہیش مہابیر تھے انہوں نے نوجوانوں کو بتایا کہ فلاں فلاں شعبہ ہائے زندگی میں مزید ملازمت اور کام کے مواقع پیدا کئے جا سکتے ہیں۔ آخر میں خاکسار نے اسلامی نقطہ نظر سے اس موضوع پر روشنی ڈالی اور نوجوانوں کو نصیحت کی کہ وہ ماریشس میں مفقود اخلاق کو زندہ کریں اور ہر جہت سے حکومت سے تعاون کر کے ثابت کر دیں کہ خدام الاحمدیہ کی تنظیم محض اور محض انسانیت کی خدمت کے لئے پیدا کی گئی ہے۔ آخر میں صدر مجلس نے مقررین اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ یہ فورم قریباً دو گھنٹے کے پروگرام پر مشتمل تھا۔ اجلاس کے برخاست ہونے کے بعد تینوں مہمانوں کی تواضع کی گئی۔ خاکسار نے جماعت کی طرف سے اسلامی اصول کی فلاسفی انگریزی اور پمفلٹ احمدیہ آف قادیان کی ایک ایک کاپی بطور تحفہ مہمانوں کی خدمت میں پیش کی جو انہوں نے بخوشی قبول کیا۔ ہمارے معزز مہمانوں نے جماعت کی تنظیم کو سراہا اور کہا کہ وہ اکثر احمدیہ یوتھ کو بطور مثال تقاریر میں پیش کرتے ہیں۔

ذیلی تنظیموں کی کارگزاری

عرصہ زیر رپورٹ میں ہمارے خدام، لجنہ، اطفال اور انصار سبھی مختلف کاموں میں مصروف رہے۔

(۱) خدام الاحمدیہ سنٹرل کی طرف سے ایک ماہانہ اخبار المحمود شائع ہوا جس میں نوجوانوں کے متعلق مضامین شائع کیے گئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۲- بتاریخ ۱۱ مئی کو سینپیر میں CROSS COUNTRY کا انعقاد کیا گیا جس میں مختلف برانچوں کے خدام شریک ہوئے اس ۳ میل کی دوڑ میں قریباً ۴۰ ممبران نے حصّہ لیا۔ پروگرام کے روز مسجد کے بیرونی حصّہ اور قریبی سڑک کو جھنڈیوں سے مزیّن کیا گیا اور علاقہ کے کثیر تعداد میں لوگ اس پروگرام کو دیکھ کر محظوظ ہو رہے تھے۔

۳- روز ہل اور کاتغ بورن کے خدام کی مجالس سب سے بڑی ہیں اس لئے ان کی براہ راست خاکسار نگرانی کرتا ہے اس لئے گاہے بگاہے انہیں ہدایات دی جاتی ہیں۔

۹ مئی کو خاکسار نے خدام کاتغ بورن کی جنرل میٹنگ میں تبلیغ کے موضوع پر تقریر کی۔ ہفتہ میں کم از کم ایک بار ہر مجلس کا ہفتہ وار اجلاس ہوتا ہے جس میں خدام تربیتی اور تعلیمی پروگرام جاری رکھتے ہیں۔

۴- لجنہ اماء اللہ ماریشس نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک INDUSTRIAL SCHOOL کھولا ہے اور کافی رقم خرچ کرکے کپڑے سینے اور EMBOROIDERY کا کام سکھانے کے لئے مشینیں خریدی ہیں۔ امید ہے یہ کوشش کام ہماری بہت سی لجنہ بہنوں کے لئے بے حد مفید ثابت ہوگا۔

۵- خدام الاحمدیہ روز ہل کاتغ بورن نے ۳۱ مئی اور یکم جون کو مسجد دارالسلام اور مسجد نصرت میں اپنا سالانہ اجتماع منعقد کیا اس کے دونوں اجلاسوں میں علی الترتیب ۱۰۰ اور ۱۲۵ افراد کے درمیان رہی۔ خاکسار نے اپنی تقریر میں خدام کو قرآن مجید سیکھنے اور اپنے مثالی نمونہ کے ذریعہ احمدیت کی اشاعت اور تبلیغ کی تحریک کی۔ اگلے روز یکم جون کو سمندر کے کنارے پر ایک پکنک منعقد ہوئی جس میں دینی پروگرام بھی شامل تھے۔

۶- خدام الاحمدیہ کاتغ بورن نے اپنا ماہانہ بلیٹن "النجم" اور خدام الاحمدیہ فنکس نے اپنا ماہانہ بلیٹن "الفجر" شائع کیا۔ الحمد للہ ان کے ذریعہ ایک تو خدام کی تربیت کا کام سرانجام پائے گا اور دوسرے ہمارے خدام کو مضامین لکھنے کی مشق ہوگی۔

تبلیغ کا کام اور تین ۳ بیعتیں

عرصہ زیر رپورٹ میں ہمارے لوکل مبلغین مختلف علاقوں میں تبلیغ کرتے رہے کثیر تعداد میں لٹریچر فروخت ہوا۔ اور مفت بھی تقسیم کیا گیا۔

یکم مئی کو MID LANDS کے علاقہ کا دورہ کیا اور اس علاقہ میں لٹریچر تقسیم کیا اور فروخت بھی کیا گیا۔

۲۷ مئی کو خاکسار مع دیگر رضاکاروں کے NOUVELL DE-COUVERTE کے علاقہ میں تبلیغ کے لئے گئے اور اسلامی لٹریچر تقسیم کیا۔ اور بہت سارے مسلمانوں کے ایڈریس حاصل کئے گئے تاکہ بعد میں اُن سے رابطہ قائم کیا جا سکے۔ اس عرصہ میں ۳ بیعتیں ہوئیں۔

متفرقات کا بیان

(۱) ایک کیتھولک کالج میں ۲۲، ۲۶ مئی کو اسلام کے عنوان پر لیکچر دیئے۔ پہلی مرتبہ ۴۰ طلبہ تھے دوسری مرتبہ ۶۰ طلبہ۔ خاکسار نے تفصیل سے اسلام کی ابتداء پانچ ارکان اسلام اور دیگر تعلیمات سے حاضرین کو آگاہ کیا۔

خاکسار کے لئے اسلام کے موضوع پر تقریر کا موقعہ ملنا ایک عظیم نعمت کے مترادف تھا۔ ۲۲ مئی کی تقریر کو بہت پسند کیا گیا لہٰذا ایک اور دعوت ملی اور ۲۶ مئی کو پھر لیکچر دیا گیا۔ آخر میں سوالات کے جوابات تسلّی بخش رنگ میں دیے گئے فالحمد للہ۔

(۲) حکومت کے کوئین الزبتھ کالج میں ہر جمعہ کے روز ایچ ایس سی فائینل کلاس کو اسلام سے متعلق معلومات فراہم کی جاتی ہیں۔ خاکسار اسلام کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتا ہے بعد میں سوالات کے جوابات دیتا ہے۔ الحمد للہ اس طور پر بھی اسلام کی خدمت کا موقع مل رہا ہے۔

(۳) ۳ مئی کو لجنہ اماء اللہ مونٹائیس بلانش کا سالانہ اجتماع منعقد ہوا۔ اس میں خاکسار نے اپنا ایک پیغام بھیجا جس کا خلاصہ یہ تھا کہ احمدی بہنوں کو بچوں کی تربیت کی طرف خصوصی توجہ دینی چاہیئے اور قرآن مجید سیکھنے اور سکھانے پر زور دینا چاہیئے۔

(۴) مڈغاسکر کے ایک دوست جو گزشتہ سال کیتھولک سے احمدیت میں داخل ہوئے ہیں وہ مڈغاسکر تشریف لے گئے ہیں ان کے ذریعہ ہم نے وہاں لٹریچر بھیجا ہے وہاں سے خط آیا ہے کہ لٹریچر انہوں نے تقسیم کر دیا ہے اور بہت سے لوگ احمدیت میں دلچسپی لے رہے ہیں۔ مذکورہ دوست مسٹر توتو نزا صاحب عنقریب ماریشس واپس آئیں گے۔

(۵) ۸ مئی کو خاکسار اور لوکل مبلغ مولوی ابوبکر خان صاحب نے SAI - BABA MANDIR میں ایک تقریب میں شرکت کی اس موقعہ پر ان کی لائبریری کے لئے قرآن مجید اور دیگر کتب کا قیمتی تحفہ پیش کیا جو انہوں نے بخوشی قبول کیا۔ اس تقریب میں بہت سے ہندو مرد اور عورتیں موجود تھیں انہوں نے ہمیں حاضرین سے خطاب کرنے کے لئے کہا۔ چنانچہ ہم دونوں نے موقعہ کی مناسبت سے مذہب کا مقصد اور آپس میں محبت سے رہنے کے متعلق اسلام کی تعلیمات سے لوگوں کو آگاہ کیا اور ساتھ احمدیہ مشن کا تعارف کرایا مندر کے منتظمین نے آخر میں احمدیہ مشن کا شکریہ ادا کیا۔

۶- مرکز کی ہدایت کے مطابق زمبیا مشن کو اپنے لٹریچر کی دو دو تین تین کاپیاں ارسال کی گئیں۔ اس سے قبل بھی انہیں لٹریچر بھیجا گیا تھا اس کے ملنے کی وہاں سے اطلاع مل گئی ہے۔

۷- ڈاکٹر نظام الدین بدھن صاحب جو نصرت جہاں کے ماتحت کام کر رہے ہیں ان کی طرف سے آرڈر آنے پر ۱۶۰ کتب انہیں بھجوائی گئیں اور ان کا انوائس بھی انہیں بھیج دیا گیا ہے۔

۸- ۱۸ مئی کو جماعت احمدیہ ماریشس کی جنرل کونسل منعقد ہوئی جس میں جماعت نے بہت سے اہم فیصلے کئے ان میں سے ایک اہم فیصلہ یہ تھا کہ جماعت ماریشس کا اپنا ذاتی پریس ہونا چاہیئے۔ اس کام کے متعلق تفصیلات حاصل کی جا رہی ہیں۔

۹- ۲۴ مئی کو ماہانہ درس تدریس میں منعقد ہوا۔ خاکسار خدام الاحمدیہ کے جنرل سیکرٹری جناب ناظم بجگیود صاحب اور مبارک بدھن صاحب میرے ساتھ تھے۔ بہت سارے دوست شریک درس ہوئے۔ خاکسار نے تقریر میں خلافت کے متعلق ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

۱۰- مرکز کی ہدایت کے مطابق احمدیہ فوٹوگرافر کلب قائم کر دی گئی ہے۔ اس کی رپورٹ آپ کی خدمت میں ارسال کر چکا ہوں اس کے کئی اجلاس ہو چکے ہیں۔

الحمد للہ جماعت کے احباب پوری خوشی اور بشاشت کے تعاون کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ [illegible] ماریشس کے ان عشاق کو بیش از بیش قربانیاں کرنے کی طاقت دے۔ ہمیشہ نظام خلافت کے ساتھ وابستہ رکھے اور اسے کام کرنے کی توفیق دے جو اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے والے ہوں عاجز کیلئے بھی دعا فرمائیں ہر رنگ میں پردہ پوشی فرماتے ہوئے مجھے اپنے فضل کے طفیل احمدیت کی مقبول خدمت کی توفیق دیتا چلا جائے اور وہ دن جلد چڑھے جب ہر طرف فضا میں [illegible] کا جھنڈا لہراتا نظر آئے۔ آمین

لجنات توجہ فرمائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تقاریر پر مشتمل کتاب المصابیح اور تاریخ لجنہ جلد چہارم بہت تھوڑی تعداد میں دفتر لجنہ میں موجود ہیں۔ اس کے علاوہ مجلّہ انگلش بھی موجود ہے۔ جن لجنات کے پاس ابھی تک مندرجہ بالا کتب موجود نہیں۔ براہ کرم فوری طور پر اس کی خرید کی طرف توجہ دیں۔

(آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع

"یہ اجتماع نفس کی اصلاح کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے اور بہترین سبق ہے اس لئے احمدی نوجوانوں کو اس طرف پوری توجہ دینی چاہیئے۔"

(الفضل ۱۰ ستمبر ۱۹۷۲ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوست رمضان سے بھرپور فائدہ اٹھائیں

(محترم ناظر صاحب اصلاح وارشاد صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

خدا تعالیٰ کا ہم پر یہ عظیم فضل ہے کہ ہمیں اپنی زندگی میں ایک بار پھر رمضان نصیب ہو رہا ہے۔ بڑی ہی برکتوں والا یہ مہینہ ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضلوں اور رحمتوں کے حاصل کرنے کا یہ وقت ہے۔ یہ روحانی موسم بہار کے دن ہیں جن میں خدا تعالیٰ کی خوشنودی اور رضا کو حاصل کرنا نسبتاً آسان ہو جاتا ہے۔ چنانچہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

اِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ
فُتِّحَتْ اَبْوَابُ السَّمَاءِ
وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ جَهَنَّمَ
وَسُلْسِلَتِ الشَّيَاطِينُ

یعنی جب رمضان آتا ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیطانوں کو زنجیروں سے جکڑ دیا جاتا ہے۔

آسمان کے دروازے کھلنے سے یہی مراد ہے کہ اس ماہ میں اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کا خاص نزول ہوتا ہے گویا الٰہی رحمتوں کی بارش نازل ہو رہی ہوتی ہے اور انسان خلوصِ نیت سے جو نیک اعمال بجا لاتا ہے وہ آسمانوں کے رب کے حضور قبولیت کا درجہ پاتے ہیں۔

شیطانی تحریکات ماند پڑ جاتی ہیں۔ انسان بدیوں سے بچتا ہے اور نیک اعمال پر زور دیتا ہے اس طرح وہ جہنم کے دروازے اپنے اوپر بند کرتا ہے اور جنت کے دروازے اس کے لئے کھل جاتے ہیں۔

پس رمضان کے یہ ایام نہایت ہی مبارک دن ہیں ان سے ہمیں پورا پورا فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے بھوک اور پیاس کی شدت برداشت کرنی چاہیئے معمولی عذروں کی بنا پر روزہ چھوڑنا درست نہیں۔ خدا جانے پھر یہ بابرکت دن کسی کو نصیب ہوں یا نہ۔

"میری تو یہ حالت ہے کہ مرنے کے قریب ہو جاؤں تب روزہ چھوڑتا ہوں طبیعت روزہ چھوڑنے کو نہیں چاہتی یہ مبارک دن ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل و رحمت کے نزول کے دن ہیں۔"

(الحکم ۲۴ جنوری ۱۹۰۱ء)

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:۔

وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ

اگر تمہیں صحیح علم حاصل ہو تو یہ بات آسانی سے سمجھ جاؤ کہ روزے رکھنا تمہارے لئے خیر و برکت کا موجب ہے۔

اس خیر و برکت کو حاصل کرنے کی تلقین کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"میں دوستوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ رمضان سے پورے طور پر فائدہ اٹھائیں کیونکہ یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے برکات نازل ہونے کے خاص دن ہیں اس کی مثال یہ ہے کہ جیسے ایک سخی اپنے خزانے کے دروازے کھول کر اعلان کر دے کہ جو آئے لے جائے ان دنوں خدا تعالیٰ بھی اپنی برکتوں اور رحمتوں کے دروازے اپنے بندوں کے لئے کھول دیتا ہے اور کہتا ہے کہ آؤ اور لے جاؤ۔"

(الفضل ۹ اپریل ۱۹۲۹ء)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو ان بابرکت ایام سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی توفیق دے اور ہم رمضان میں اس کی رحمتوں کے کھلے خزانہ سے اپنی جھولیاں بھر لیں۔

محترم صوبیدار میجر ملک محمد یعقوب صاحب کی یاد میں

(مکرم چوہدری ریاض احمد صاحب صدر حلقہ مغل آباد راولپنڈی)

ہمارے پرانے اور مہربان ساتھی محترم صوبیدار میجر ملک محمد یعقوب صاحب ۳ر جولائی ۱۹۸۰ء کو بعد دوپہر C.M.H راولپنڈی میں جہاں وہ زیر علاج تھے اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

مرحوم عرصہ سے مختلف عوارض میں مبتلا چلے آرہے تھے ماہ جون کے آخر میں پیٹ میں تکلیف پیدا ہوئی تو انہیں C.M.H راولپنڈی میں داخل کرایا گیا جہاں معائنہ سے معلوم ہوا کہ معدہ میں کینسر ہے اور یہی مرض بالآخر جان لیوا ثابت ہوا۔

مرحوم چونکہ موصی تھے اس لئے یہاں راولپنڈی میں نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد تابوت بذریعہ ویگن ربوہ پہنچایا گیا جہاں دوسرے دن نماز جنازہ محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے پڑھائی جس کے بعد تدفین بہشتی مقبرہ میں عمل میں آئی۔

مرحوم بھیرہ کے ایک مخلص خاندان سے تعلق رکھتے تھے، دیندار، نیک، مخلص اور سلسلہ سے محبت رکھنے والے تھے۔ آپ کو مختلف جماعتوں سلسلہ کی گراں قدر خدمات سرانجام دینے کی توفیق ملی۔ جب خاکسار حلقہ مغل آباد راولپنڈی میں آیا تو آپ اس حلقہ کے صدر تھے۔ آپ نہایت تندہی سے دینی کام سرانجام دیتے اور اپنے ساتھیوں سے بہت ہی پیار اور شفقت سے پیش آتے آپ کے گھر پر ہی مغرب کی نماز باجماعت ادا کرنے کا انتظام تھا وہیں جماعت کے جلسے ہوتے جن کے جملہ انتظامات آپ خود اور آپ کے بچے بہت شوق اور بشاشتِ قلب سے کرتے۔

مرحوم کو نماز باجماعت ادا کرنے کا بہت شوق تھا اسی لئے آپ کوشش فرماتے کہ جو نماز گھر میں ادا ہو وہ بچوں کو ساتھ ملا کر باجماعت ادا ہو آپ نے اپنے گھر میں خالص دینی ماحول پیدا کیا ہوا تھا اپنے بچوں کی بھی اسی ماحول میں تربیت کی۔

مرحوم بہت دعا گو اور نرم مزاج تھے۔ دوسروں کو مفید مشورے دیتے جماعتی کاموں میں سستی واقع ہونے کی وجہ سے خاکسار اکثر مشورہ کے لئے آپ کے پاس حاضر ہوتا تو آپ بہت مفید اور مخلص مشورہ دیتے درگذر کرنے اور دعاؤں سے کام لینے کی تلقین فرماتے آپ کے مشورہ کی وجہ سے میرا حوصلہ بڑھ جاتا۔

مرحوم کو سلسلہ کا لٹریچر پڑھنے کا بہت شوق تھا۔ الفضل باقاعدہ پڑھتے آخری عمر میں جب نظر کمزور ہو گئی تو اخبار بچوں سے پڑھوا کر سنتے۔ قرآن کریم بھی پڑھوا کر سنتے اور اسی طرح روحانی سکون حاصل کرتے۔

میں جب کبھی آپ کی خدمت میں حاضر ہوتا سب سے پہلے آپ پیارے امام کی صحت کے بارے میں دریافت فرماتے جب میں جماعت کی کوئی اچھی خبر سناتا تو بہت خوش ہوتے اور خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرتے۔

اللہ تعالیٰ سلسلہ کی خدمت کرنے والوں کو ہمیشہ نوازتا ہے آپ کو بھی اللہ تعالیٰ نے خوب نوازا اور آپ کو نیک فرمانبردار اور خدمت گزار اولاد دی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی دینی خدمات کو قبول فرمائے جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبرِ جمیل اور آپ کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے سلسلہ کی خدمات بجا لانے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حصولِ ٹارگٹ کیلئے مسابقت الی الخیرات

امسال تحریکِ جدید کے چھیالیسویں سال کے لئے پندرہ لاکھ روپیہ کی بجائے اٹھارہ لاکھ روپیہ کا ٹارگٹ مقرر کیا گیا ہے بغرضِ دعا و فروغ جذبہ مسابقت الی الخیرات معاونین خصوصی کی ساتویں قسط ہدیہ قارئین کی جاتی ہے۔

معاونین خصوصی جماعت احمدیہ لاہور

(۱)	مکرم میاں اصغر علی صاحب علاقہ بھاٹی گیٹ	لاہور	۶۰۰۰/-	روپے
۲	" چوہدری محمد اسحاق صاحب پرانی انار کلی	"	۱۶۵۰/-	"
۳	" بشیر احمد صاحب معہ اہلیہ	" "	۱۵۵۰/-	"
۴	" حمید نصر اللہ خان صاحب چھاؤنی جنوبی	"	۵۰۰۰/-	"
۵	" محمد شریف صاحب پنجوکہ	" "	۱۴۰۰/-	"
۶	" منیر احمد نواز صاحب	" "	۱۱۰۰/-	"
۷	[illegible]	" "	۱۰۰۰/-	"
۸	" نواب مصطفیٰ احمد خان صاحب	" "	۱۲۰۰/-	"
۹	محترمہ امۃ الحی بیگم صاحبہ	" "	۱۸۰۰/-	"
۱۰	" بدر بیگم صاحبہ	" "	۱۸۰۰/-	"
۱۱	مکرم میجر نذیر احمد صاحب لمبی چھاؤنی شمالی	"	۱۵۰۱/-	"
۱۲	" چوہدری عبد الرشید صاحب آرکیٹکٹ دارالذکر	"	۱۰۶۰/-	"
۱۳	" شیخ رفیق احمد صاحب	" "	۱۱۵۰/-	"
۱۴	" محمد یحییٰ خان صاحب	" "	۱۰۵۰/-	"
۱۵	" ابراہیم نصر اللہ درانی صاحب	" "	۱۱۰۰/-	"
۱۶	" چوہدری نصیر احمد صاحب راج گڑھ	لاہور	۳۵۰۰/-	"
۱۷	" پروفیسر محمد علی صاحب	" "	۱۰۰۰/-	"
۱۸	" صداقت علی صاحب زاہد رحمان پورہ	"	۱۰۲۵/-	"
۱۹	" شیخ نثار احمد صاحب سمن آباد	"	۲۱۰۰/-	"
۲۰	" ملک عبد اللطیف صاحب ستکوہی سنت نگر	"	۱۰۳۰/-	"
۲۱	" چوہدری ارشاد احمد صاحب ورک	" "	۱۰۱۶/-	"
۲۲	" آر۔ اے ملک معہ اہلیہ صاحبہ سول لائن	"	۱۵۶۰/-	"
۲۳	" ڈاکٹر مبارک احمد صاحب شالامار ٹاؤن	"	۱۲۰۰/-	"
۲۴	" چوہدری بشیر احمد صاحب ماڈل ٹاؤن	"	۱۲۴۰/-	"
۲۵	" ادریس نصر اللہ خان صاحب ماڈل ٹاؤن	لاہور	۱۱۰۰/-	"
۲۶	" عبد الحمید صاحب انجینئر	" "	۱۳۰۰/-	"
۲۷	" امتیاز احمد صاحب بٹ	" "	۱۳۰۰/-	"
۲۸	" ملک طاہر احمد صاحب	" "	۱۵۰۰/-	"
۲۹	" نواب عباس احمد خان صاحب محمد نگر	"	۱۶۳۰/-	"
۳۰	" خان محمد اسحاق خان صاحب شور مزنگ	"	۱۰۰۰/-	"
۳۱	" شیخ محمد بشیر صاحب مصری شاہ	"	۱۰۰۵/-	"
۳۲	" محمد علی صاحب	" "	۱۰۰۵/-	"
۳۳	" شریف احمد صاحب ٹھیکیدار	" "	۲۶۰۰/-	"
۳۴	" میاں مبارک علی صاحب	" "	۲۲۰۰/-	"
۳۵	" چوہدری مبارک علی صاحب	" "	۱۰۰۰/-	"
۳۶	" شیخ رحمت علی صاحب	" "	۱۲۰۰/-	"
۳۷	" عزیز الرحمٰن صاحب مغل پورہ	"	۱۰۵۰/-	"
۳۸	" محمد لطیف صاحب مرزا	" "	۱۰۳۰/-	"
۳۹	" ملک منور احمد صاحب جاوید	" "	۱۱۱۱/-	"
۴۰	مکرمہ والدہ مرحومہ	" "	۱۱۱۱/-	"
۴۱	مکرم شیخ بشارت احمد صاحب	" "	۱۰۰۰/-	"
۴۲	" سعید احمد صاحب ناصر	" "	۱۵۰۰/-	"
۴۳	مکرم چوہدری عبد الوحید صاحب سلیم نیلا گنبد	لاہور	۱۰۲۵/-	روپے
۴۴	" محمد ابراہیم صاحب مصری شاہ	"	۳۰۰۰/-	"
۴۵	" میاں نذیر احمد صاحب دارالذکر	"	۱۰۳۰/-	"
۴۶	" ملک فدا احمد صاحب گلبرگ	"	۱۰۶۰/-	"

شکریہ احباب و درخواستِ دعا

خاکسار کی والدہ ماجدہ ۲۷ر جون کو وفات پاگئیں اس موقع پر بہت سے بزرگوں اور احباب نے میرے غریب خانہ پر تشریف لاکر مجھ سے تعزیت فرمائی بہت سے دوستوں نے خطوط کے ذریعہ اظہار تعزیت فرمایا کچھ تنظیموں نے قرار داد ہائے تعزیت بھی منظور کیں۔

میں اور میرے اہلِ خانہ ان سب محبوں کے شکر گزار ہیں اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنے پاس سے بہتر جزاء عطا فرمائے۔ آمین

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والدہ مرحومہ کو اپنی رحمت کی چادر میں لپیٹ لے، اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے اور ہم سب متعلقین کو صبرِ جمیل اور اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق بخشے آمین۔

(حمید احمد خالد ایم۔ اے انچارج لائبریری جامعہ احمدیہ ربوہ)

دعائے مغفرت

مورخہ ۵ر مارچ ۱۹۸۰ء کو میرے خُسر محترم قاضی غلام نبی صاحب تقریباً دو ماہ کی علالت کے بعد اس دنیائے فانی سے رحلت فرما کر اپنے خالق حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

مرحوم ہنس مکھ، خلیق، حلیم الطبع، شیریں کلام، مہمان نواز، پابند صوم و صلوٰۃ، سادہ مزاج اور صابر و شاکر تھے۔ احمدیت کے فدائی اور خلافتِ احمدیہ سے والہانہ عشق اور وابستگی رکھتے تھے۔ آپ کے ہاں قیام کے دوران اکثر جب رات کے آخری حصہ میں میری آنکھ کھلتی تو آپ کو نمازِ تہجد کی ادائیگی میں مصروف پاتا۔ اسلامی اقدار اور شعائرِ اسلامی کا بہت احترام کرتے تھے آپ کا مطالعہ بہت وسیع تھا۔ اپنے بھانجے مکرم حبیب اللہ صاحب باجوہ مربی سلسلہ احمدیہ کو واقفِ زندگی کی حیثیت میں دیکھ کر ان کا دل باغ باغ ہو جاتا تھا۔ اپنے سب عزیزوں اور رشتہ داروں میں ان کو ایک منفرد مقام حاصل تھا۔ احباب جماعت سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپکو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اپنے قرب خاص سے نوازے۔ آپکی اولاد اور بیوہ کا خود متکفل اور حامی و ناصر ہو ہم سب افرادِ خاندان کو آپکے نقشِ قدم پر چلنے کی اور صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے آمین (منظور احمد ظفر سکول ٹیچر ساکن موضع چھنی پچھی نزد ربوہ)

(۲) میرے چچا مکرم چوہدری ثناء اللہ صاحب نمبردار مرحوم آف کھنڈوالی ضلع سیالکوٹ کے چھوٹے بھائی مکرم چوہدری الطاف احمد صاحب ۲۴ر مئی کو صبح آٹھ بجے چار پانچ دن بعارضہ بخار بیمار رہنے کے بعد وفات پا گئے۔

انا للہ و انا الیہ راجعون۔

مرحوم نماز و روزہ کے پابند ملنسار اور احمدیت کے فدائی تھے۔ اپنے پیچھے چار لڑکے اور دو لڑکیاں چھوڑ گئے ہیں جو کہ سب کے سب غیر شادی شدہ ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے، پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے اور ان کے بچوں کا خود حافظ و ناصر اور کفیل ہو آمین۔

(ناصر احمد باجوہ چک ۴۶/ب ضلع رحیم یار خان)

"ہر صاحبِ استطاعت احمدی "اخبار الفضل" خود خرید کر پڑھے"
(مینیجر الفضل ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان

فضلِ عمر ہسپتال ربوہ

(۵)

مکرم	محمد اشفاق گوندل صاحب معرفت گوندل ایجنسی گوجرانوالہ	۱۰/-	روپے
"	چوہدری فضل قادر صاحب احمدی فیصل آباد	۴۰/-	"
"	تنویر احمد صاحب اسلام آباد	۱۰/-	"
مکرمہ	بیگم یزدانی و زکیہ یزدانی صاحبہ گلبرگ لاہور	۷۰/-	"
"	عارفہ محمود صاحبہ محمد نگر لاہور	۴۰/-	"
"	سائرہ جاوید بنت جاوید احمد صاحب آف کراچی	۳۰۰/-	"
مکرم	چوہدری عطاء اللہ ضیاء صاحب " "	۵۰۰/-	"
"	حبیب اللہ بٹ صاحب " "	۵۰۰/-	"
"	شبیر احمد صاحب نیو شادباغ لاہور (لداخ پارک)	۵۰/-	"
"	خالد محمود ابن حامد احمد جاوید صاحب لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد	۱۰/-	"
"	چوہدری عبد الحفیظ صاحب واہ سیمنٹ ورکس	۲۰/-	"
مکرمہ	شمسہ سفیر صاحبہ آف انگلستان	۲۰/-	"
مکرم	عبد الشکور صاحب آف ربوہ	۲۰۰/-	"
"	رشید احمد صاحب صدر جماعت فتح پور ضلع سانگھڑ	۵۰/-	"
"	ایم۔ ایم عثمان صاحب کویت	۲۷۷/-	"
مکرمہ	والدہ رشید احمد صاحب آف کراچی	۵۰/-	"
مکرم	ڈاکٹر کیپٹن اقبال احمد خان صاحب مظفر گڑھ	۳۰/-	"
"	محمد شفیق صاحب رسالپور	۱۰/-	"
"	کیپٹن شیر محمد صاحب چک ر ۹ ضلع گجرات	۲۰/-	"
"	رشید احمد صاحب آف کراچی	۵۰/-	"
"	ملک عبد الرب صاحب دار الرحمت ربوہ	۱۰/-	"
"	عبد الحمید ولد ملک غلام نبی صاحب ربوہ	۲۰۰/-	"
"	وسیم احمد صاحب صدیقی اسلام آباد	۱۵/-	"
"	شیخ محمود احمد صاحب راہوں ضلع داود	۵۰/-	"
"	عبد المنان رشدی صاحب کمرشل آفیسر کریسنٹ شوگر ملز فیصل آباد	۱۰۰/-	"
مکرمہ	بیگم ڈاکٹر محمد حفیظ خانصاحب دار البرکات ربوہ	۱۰۰/-	"
"	عطیہ عنبرین، احمد یوسف علی، ہارون یوسف صاحبان دواخانہ مفرح حیات فلیمنگ روڈ لاہور	۳۰۰/-	"
مکرم	مولوی محمود احمد چیمہ صاحب رئیس التبلیغ انڈونیشیا	۴۷/-	"
مکرمہ	نصیرہ مجید صاحبہ نیلا گنبد لاہور	۲۰۰/-	"
	لجنہ اماء اللہ کراچی بذریعہ امۃ العزیز صاحبہ	۴۱/۵۰	"
مکرم	عبد الرحیم صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ جہلم	۴۰/-	"
"	چوہدری احمد خان صاحب شیخ پور ضلع گجرات	۳۰/-	"
مکرمہ	رضیہ بیگم صاحبہ "	۳۰/-	"
مکرم	شیخ حبیب اللہ صاحب ص جماعت احمدیہ گوجر خان متفرق احباب	۵۰۶/-	"
	صدر لجنہ اماء اللہ گوندل فارم کوٹری سندھ	۵۰/-	"
"	عبد السلام جٹی صاحب دار الصدر شمالی منجانب بابو محمد شریف صاحب	۱۰/-	"
"	ناظر حسین صاحب چک جھمرہ ضلع فیصل آباد	۲۹/-	"
"	مرزا محمد حسین صاحب ہاؤسنگ سوسائٹی برانچ کراچی	۷۰/-	"
"	محمد اشرف صاحب جماعت احمدیہ پشاور	۲۷/-	"
مکرمہ	راج بی بی صاحبہ گھوگھیاٹ ضلع سرگودھا	۶۰۰/-	"
مکرم	پروفیسر عبد السلام صاحب بذریعہ C.M.O.5	۱۰۰/-	"
"	" " " "	۱۰۰/-	"

کلّر گھاس اور اس کی کاشت

پاکستان میں زرعی قابل کاشت رقبہ میں سے کافی حصہ … طور پر متاثر ہو چکا ہے اور نہری آب پاشی کی بدولت ان دونوں خرابیوں کی وجہ سے مزید رقبہ تیزی سے متاثر ہو رہا ہے۔

ایسے متاثرہ رقبوں پر غلہ پیدا کرنے والی نقد آور فصلوں سے عمدہ اچھی قسم کی گھاس جو جانوروں کے لئے چارہ کے طور پر استعمال ہو سکیں بھی پیدا نہیں کئے جا سکتے۔ اس کے نتیجہ میں کاشتکاروں کو چارہ کی قلت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

اس قسم کی زمینوں میں چارہ کی قلت کو دور کرنے کے لئے ایک ایسے گھاس کی کاشت کرنے سے یہ کمی کافی حد تک دور کی جا سکتی ہے۔ یہ گھاس کلّر اور سیم زدہ زمینوں پر آسانی سے اُگتا اور بڑی تیزی سے بڑھتا ہے اور جانوروں کے چارہ کے طور پر کام میں آتا ہے۔

گھاس کا نام اور اُگنے کی خاصیت

اس گھاس کا نام بھی کلّر گھاس ہے۔ اس کا نباتاتی نام DIPLACHNA FUSCA (ڈپلیکنا فیوزکا) ہے عام طور پر یہ گھاس کلّر زدہ زمینوں، سیم سے متاثرہ زمینوں اور تازہ دلدلوں میں اُگتا ہے اور بنجر زمینوں کے لئے بہت مفید ہے۔ یہ گھاس صرف پاکستان میں ہی نہیں۔ بلکہ سارے گرم استوائی خطہ میں ملتا ہے۔

یہ گھاس گچھوں کی صورت میں ہوتا ہے اور ان علاقوں میں تیزی سے اُگتا ہے جہاں پانی کی بہتات ہو اور کوئی اور سبزہ پیدا نہ ہوتا ہو۔

کلّر گھاس کی خوبی

عام طور پر شور زدہ زمینوں کو آباد کرنے کے لئے پہلے سال بنجر فصل بوئے اسے سیراب کیا جاتا ہے اور پھر اسے مسلسل پانی دیا جاتا ہے تب جا کر اس میں کسی فصل کے اُگنے کی امید کی جا سکتی ہے۔

لیکن کلّر گھاس کی یہ خوبی ہے کہ یہ شور زمینوں میں پہلے سال ہی اُگایا جا سکتا ہے اس طرح کرنے سے ایک تو گھاس (چارہ) کی کافی مقدار مل جاتی ہے دوسرے زمین کے آباد ہو جانے پر اس میں مونجی اور برسیم کی فصلیں بآسانی کاشت ہو جاتی ہیں اور اچھی پیداوار دینے لگ پڑتی ہیں۔

اگرچہ اس گھاس کے چارہ کی اتنی قدر تو نہیں لیکن گذشتہ سالوں میں گجرانوالہ اور شیخوپورہ کے اضلاع میں اس گھاس کی کاشت سے زمینداروں نے اس کی پیداوار سے خاطر خواہ فائدہ اٹھایا ہے اور ایک حد تک اپنی چارہ کی ضروریات کو اس سے پورا کیا ہے۔

جانور اس گھاس کو پسند کرتے ہیں۔ چرنے کے بعد اس کی شاخیں پھوٹتی رہتی ہیں اور اسی وجہ سے اس گھاس سے قریباً سارا سال چارہ رہتا ہے اور پھر کئی سال تک یہ اپنا بڑھوتری جاری رکھتا ہے۔

گھاس کی شناخت

اس کی شناخت اس کے گچھوں میں اُگنے کے سبب بآسانی کی جا سکتی ہے اس کا قد پانچ فٹ تک اونچا ہو جاتا ہے۔ اس کا اصل تنا بغیر شاخوں کے گانٹھ دار اور اندر سے کھوکھلا ہوتا ہے۔ یہ سیدھا اُگتا ہے۔ بعض اوقات اس میں سے بھی شاخیں نکل آتی ہیں اور ایک طرف کو جھکی ہوئی نظر آتی ہیں۔ یہ تمام شاخیں آپس میں جڑی ہوئی اور ڈھیلے سے پردے سے ڈھکی ہوئی ہیں اور پھولی ہوئی نظر آتی ہیں۔

اس گھاس کی کاشت کے لئے ای اے ڈی اے گوجرانوالہ سے رابطہ پیدا کیا جائے۔

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فطرانہ اور عید فنڈ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے رمضان المبارک شروع ہو چکا ہے۔ احباب ان ایام میں روحانی ترقی کے لئے کثرت سے عبادات اور صدقہ وخیرات کی توفیق پاتے ہیں۔ فطرانہ بھی ایک قسم صدقہ وخیرات کی ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے حضور قرب اور حضور فضل کا ذریعہ ہے۔ اس کی ادائیگی ہر مومن مرد عورت۔ حتیٰ کہ ہر نوزائیدہ بچہ پر واجب ہے۔ ہر کس کی شرح ایک صاع غلہ یعنی اندازاً تین سیر گندم ہے۔ جو نقدی کی صورت میں 3/75 روپے (پونے چار روپے) فی کس ہے۔ پوری شرح سے عدم استطاعت کی صورت میں نصف شرح سے بھی ادائیگی ہو سکتی ہے۔ فطرانہ کی رقم کا ۱/۲ حصہ مرکز میں افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ کے نام بمد فطرانہ بھجوانا ضروری ہے۔ مرکز میں وصول شدہ فطرانہ نظام سلسلہ کے تحت مستحق افراد میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ باقی رقم مقامی طور پر غرباء میں تقسیم کردی جائے۔ فطرانہ کی رقم کسی دوسرے مصرف میں نہیں لائی جاسکتی۔ بلکہ مقامی غرباء میں تقسیم کے بعد جو رقم بچے وہ بھی افسر صاحب خزانہ کے نام اسی مد میں بھجوادی جائے۔ کوشش کی جائے کہ عید الفطر سے قبل یہ رقم غرباء میں تقسیم کردی جائے۔

۲۔ فطرانہ کے علاوہ عید فنڈ کی وصولی کی طرف بھی فوری توجہ کی ضرورت ہے۔ عید فنڈ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ سے جاری ہے۔ اس زمانہ میں اس کی کم از کم شرح ہر کمانے والے فرد کے لئے فرد کے لئے ایک روپیہ تھی۔ اب چونکہ احباب کی آمدنیاں بہت بڑھ چکی ہیں۔ اس لئے اس کی شرح ایک روپیہ تک محدود رکھنا مناسب نہیں ہے۔ بلکہ ہر کمانے والے احمدی دوست کو اس فنڈ میں حسب حیثیت حصہ چاہیئے۔ قواعد کی رو سے عید فنڈ مرکزی چندہ ہے۔ اس کا کوئی حصہ مقامی ضروریات پر خرچ کرنے کی اجازت نہیں۔ اللہ تعالیٰ رمضان المبارک کو ہم سب کے لئے اپنی رضا کے حصول اور بے انتہا قبول کا موجب بنائے۔ آمین

نوٹ:۔ ربوہ کے جملہ محلہ جات کے صدر صاحبان سے درخواست ہے کہ وہ حسب سابق فطرانہ کا ۱/۲ حصہ دفتر خزانہ میں جمع کروائیں۔ باقی رقم حلقہ کے غرباء میں تقسیم کی جاسکتی ہے۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

ضروری اعلان

مکرم کیپٹن محمد سعید صاحب محلہ دارالنصر غربی کا جماعت احمدیہ مبایعین سے کوئی تعلق نہیں۔ احباب مطلع رہیں۔

ناظر امور عامہ

درخواست ہائے دعا

۱۔ مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب مالک الائیڈ سائنٹیفک سٹور کئی دنوں سے بیمار ہیں۔ جس کی وجہ سے ان کا کاروبار متاثر ہو رہا ہے۔ کمزوری زیادہ ہے۔ احباب کرام خصوصی توجہ سے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے مخلص دوست کو جلد از جلد صحت عطا کرے۔ آمین

عباد اللہ گیانی مینیجر الفضل ربوہ

۲۔ خاکسار کے دوست مکرم نذیر احمد صاحب کی اہلیہ سخت بیمار ہے۔ مختلف ہسپتالوں سے علاج کروایا گیا ہے۔ مگر کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ احباب درد دل سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عطا کرے۔

خاکسار ظفر اللہ دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ

۳۔ ہماری ایک نہایت ہی مخلصہ بہن زینت اسلام صاحبہ اہلیہ مکرم ملک محمود احمد صاحب ام۔ اے ریلوے انجینئر لاہور کو عرصہ دو ماہ سے جوڑوں کے درد کی تکلیف ہے۔ جس کی وجہ سے سب گھر والوں کو کافی پریشانی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری اس بہن کو صحت کاملہ وعاجلہ سے نوازے۔

فضل الٰہی انوری ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن ربوہ

چندہ وقف جدید اور ناصرات

وقف جدید کا سال شروع ہوئے سات ماہ کا عرصہ گزر چکا ہے۔ دفتر اطفال وقف جدید کا بجٹ ۲۵،۰۰۰ روپے ہے۔ دفتر اطفال وقف جدید میں ناصرات بھی شامل ہیں۔ اور دونوں تنظیموں نے مل کر بجٹ پورا کرنا ہے۔ اس وقت وصولی بہت کم ہے۔ اپنی سابقہ روایات کو قائم رکھنا ناصرات کا فرض ہے۔ تمام سیکرٹریان لجنہ کا فرض ہے کہ وہ جائزہ لیں کہ ناصرات کی کوئی لڑکی اس چندہ میں حصہ لینے کی سعادت سے محروم نہ رہ جائے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس چندہ پر بہت زور دیا ہے اور خواہش ظاہر فرمائی ہے کہ ہر احمدی بچہ اور بچی اپنے اس چندہ میں ضرور شامل ہو۔ رمضان کے مہینہ میں کوشش کریں کہ ہر وہ بچی جس نے ابھی تک یہ چندہ نہیں دیا، چندہ ادا کردے۔ عہدہ داران ناصرات کا فرض ہے کہ ناصرات تک حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام اس چندہ کے متعلق پہنچا کر اس چندہ کی اہمیت ان کو سمجھائیں اور وصولی کی رفتار تیز کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق عطا فرمائے۔

(مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

انگلش کوچنگ کلاسز

برائے بی اے، بی ایس سی

مجالس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے شعبہ تعلیم کے زیر اہتمام بی۔ اے بی ایس سی کی انگلش کی کوچنگ کلاسز ایوان محمود میں مورخہ ۲۰ جولائی سے صبح ۷ تا ۹ بجے منعقد ہو رہی ہیں۔ جس کے لئے دو تجربہ کار پروفیسر صاحبان کی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔ ربوہ کے تمام خواہشمند طلباء بی۔ اے / بی ایس سی اس کلاس سے فائدہ اٹھائیں۔

(ناظم تعلیم مقامی ربوہ)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

معیاری ادارہ
معیاری انگریزی ادویات
نظر و دھوپ کی عینکیں ہر قسم
نظر کی عینکیں
ڈاکٹری نسخہ کے مطابق بنائی جاتی ہیں
نظر کا معائنہ مفت
شاہ میڈیکو اینڈ ٹیکو فیصل آباد
شاہ میڈیکو چنیوٹ۔ ربوہ

جلدی کیورز
ACNE CURE — چہرہ، چھاتی اور پیٹھ وغیرہ پر جوانی کے کیل
FISTULA CURE — ناسور بھگندر، گہرا رستا ہوا پھوڑا پھپھولہ
LEUCODERMA CURE — برص، پھلبہری
NAILS CURE — ناخنوں کا گوشت کے اندر دھنس جانا۔ ناخن بدرنگ
SKIN CURE — ایگزیما، خارش، چنبل وغیرہ
URTICARIA CURE — پھپاکی، پتی اچھلنا
WARTS CURE — جسم پر موہکے
قیمت فی کیور -/15 ڈاک خرچ و پیکنگ -/5
ایک گیارہ کیورز کی مکمل فہرست اور شرائط کاروبار کے لئے رجوع فرمائیں
کیور ٹیو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ پاکستان۔ لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ
فون نمبر ۶۰۷ / ۱۰۰

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴